

سوال

میں تقریباً پچیس برس سے شادی شدہ ہوں اور میرے کئی بیٹے بیٹیاں بھی ہیں ، مجھے اپنے خاوند کی طرف سے کئی ایک مشکلات کا سامنا رہتا ہے ، وہ میری اولاد ، ہر قریب اور دور کے رشتہ دار کے سامنے میری ہمیشہ اور بغیر کسی سبب کے بہت ہی زیادہ توہین کرتا ہے اور بالکل میری قدر نہیں کرتا مجھے صرف اس وقت سکون ملتا ہے جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے ۔

آپ کو علم ہونا چاہیے کہ میرا خاوند نمازی ہے اور اللہ تعالیٰ کا خوف بھی اس کے دل میں ہے ، میری گزارش ہے کہ کوئی اچھا سا طریقہ بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

آپ پر ضروری ہے کہ صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کو احسن اور بہتر انداز سے نصیحت کرتی رہیں ، اور اسے اللہ تعالیٰ اور آخرت کی یاد دلاتی رہیں ہو سکتا ہے وہ اسے قبول کرے اور حق کی طرف رجوع کرتا ہوا برے اخلاق کو ترک کر دے ۔

اگر اس کے باوجود بھی اپنے فعل پر قائم رہتا ہے تو پھر اس کا وبال بھی اسی پر ہے ، اور آپ کو اس کی اذیت پر صبر و تحمل کرنے کا اجر و ثواب ملے گا ، نیز آپ کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ نماز اور دوسرے اوقات میں اس کی ہدایت کی لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے سیدھے راہ پر لے آئے اور اسے اخلاق حسنہ و فاضلہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے ، اور آپ کو اس اور دوسروں کے شر سے محفوظ رکھے ۔

آپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنا محاسبہ کریں اور اپنے دین میں استقامت اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور خاوندیا کسی اور کے حق میں جو کچھ غلطیاں اور کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے توبہ کریں ، ہو سکتا ہے آپ پر یہ سب کچھ اس معصیت و گناہ کی وجہ سے مسلط کر دیا گیا ہو جو آپ سے سرزد ہوئی ہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

تمہیں جو کچھ مصیبت پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے ، اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر

فرما دیتا ہے الشوری (30) -

اس میں بھی کوئی مانع نہیں کہ آپ اپنے سسر اور ساس یا پھر خاوند کے بڑے بھائیوں اور جنہیں وہ قدر کی نظر سے دیکھتا ہے سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ آپ کے خاوند کو نصیحت کریں اور اسے سمجھائیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آئے تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کر سکے :

فرمان باری تعالیٰ ہے :

اوران عورتوں سے اچھے اور احسن انداز سے بود و باش اختیار کرو النساء (19) -

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اوران عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ ، ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے البقرة (228) -

اللہ تعالیٰ آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور آپ کے خاوند کو ہدایت نصیب فرما کر صحیح راستے اور خیر و بہلائی کی طرف لائے ، یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی سخاوت و کرم والا ہے ۔